از عدالتِ عظمیٰ

بلبیر سنگھ نیگی

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سنٹرل سول سروسز (پنشن) قواعد، 1972:

قاعدہ 48A— رضاکارانہ سبکدوشی - رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست واپس لینا- قرار پایا کہ، اگرچہ ملازم رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست کو اس کے موثر ہونے سے پہلے ہی واپس لینے کا حقدار تھا، لیکن چونکہ وہ پہلے ہی پیرانہ سالی حاصل کر چکا ہے، اس لیے اسے اپنی درخواست واپس لینے کی اجازت دینے سے کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔

بلرام گپتا بنام یونین آف انڈیا، [1987] ضمنی ایس سی سی 228، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 5655، سال 1996۔

او اے نمبر 758، سال 1991 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چنڈی گڑھ کے 17.11.95 کے فیصلے کے حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے روی کپور اور ایس سی پٹیل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کی درخواست سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چنڈی گڑھ بنچ، شملہ میں سرکٹ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے جو او اے نمبر 758 / ایچ پی / 91 میں 17.11.1995 پر بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار نے تسلیم کیا کہ اپنی 33 سال کی مستحقہ ملازمت مکمل کرنے کے بعد 18

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فروری 1991 کو پنشن قواعد کی دفعہ 48A کے تحت رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے درخواست جمع کرائی جو 2 مئی 1991 کو قبول کی گئی جو اس کی درخواست کے مطابق 30 جون 1991 سے نافذ ہوئی۔اس خط کی وصولی اور یکساں تاریخ یعنی 2 مئی 1991 اور 23 مئی 1991 کے ایک اور خط کی قبولیت کے بعد، اس نے رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے اپنی درخواست واپس لینے کی کوشش کی جو اس نے جمع کرائی تھی لیکن حکام نے اسے قبول نہیں کیا۔اس کے بعد، اس نے ٹریبونل میں او اے دائر کیا جس میں کہا گیا کہ وہ مالک اور خادم کا رشتہ فعال ہونے سے پہلے یعنی یکم جولائی 1991 کو اپنی درخواست واپس لینے کا حقدار ہے۔اس تاریخ سے پہلے اس کے استعفے کی قبولیت، یعنی 30.6.1991 قانون میں درست نہیں ہے۔پنشن قواعد کے قاعدہ 48A کے تحت،ایک سرکاری ملازم، ملازمت کی مطلوبہ مدت مکمل ہونے پر، رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست کرنے کا حقدار ہے۔مانا جاتا ہے کہ اس درخواست کو قبول کر لیا گیا اور استعفی قبول کر لیا گیا۔درخواست گزار کے فاضل وکیل نے بلرام گپتا بنام یونین آف انڈیا،[1987] ضمنی ایس سی سی 228 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرنے کی کوشش کی جس میں اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ ایک سرکاری ملازم درخواست دینے کے بعد لیکن اس سے پہلے کہ یہ موثر ہو اور مالک اور خادم کا رشتہ ختم ہو جائے، استعفی واپس لینے کا حقدار ہے۔اس معاملے میں، حقائق اور حالات پر، یہ قرار دیا گیا کہ پہلی بار ان پر رضاکارانہ طور پر سبکدوش ہونے کا دباؤ ڈالا گیا تھا۔اسے ختم کرنے کے لیے اس نے رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے اپنی درخواست جمع کرائی تھی۔اس کے بعد، اس نے صلح کر لی۔رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست واپس لینے کا حق اس عدالت نے قبول کر لیا تھا۔یہ دیکھا گیا ہے کہ اس معاملے میں، تسلیم شدہ طور پر، درخواست گزار نے کہا ہے کہ وہ طبی بنیادوں پر رضاکارانہ سبکدوشی لینے کی تاریخ سے پہلے ایک سال کے لیے چھٹی پر تھا اور وہ فرائض کی انجام دہی کرنے سے قاصر تھا اور اس لیے اس نے رضاکارانہ طور پر سبکدوش ہونے کی کوشش کی تھی۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جب انہیں شملہ سے فرید آباد منتقل کیا گیا تو انہوں نے رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے اپنی درخواست جمع کرائی تھی اور اس کے بعد وہ انخلا کی درخواست کے ساتھ آگے آئے۔یہ سچ ہے کہ درخواست گزار استعفی واپس لینے کا حقدار تھا۔لیکن اس حقیقت کے پیش نظر کہ وہ 28 فروری 1994 کو عام حالات میں پہلے ہی پیرانہ سالی حاصل کر چکے ہیں؛ انہیں اپنی درخواست واپس لینے کی اجازت دینے کی ہدایت دینے سے کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔

ان حالات میں عرضی خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document